© rasailojaraid.com

شوہر نے مجھے طلاق دے دی ہے مگر مرد انکار کرتا ہے، اسی طرح شوہر بیرون ملک گیا تھا مگر پانچ چھ سال سے رابطہ منقطع ہے وغیرہ وغیرہ ایسے تمام سوالات کے شافی جوابات موجود ہیں، یہاں میں نے مفتی صاحب کے فتاویٰ تفہیم المسائل کی پہلی تین جلدوں کو پھر سے دیکھا ہے کاش کہ اگر چاروں مجلات میں سے کتاب النکاح اور کتاب الطلاق کے جملہ فتووں کو الگ کتابی شکل میں شائع کر دیا جائے تو عوام کی بھلائی کیلئے مستحسن اقدام ہوگا۔ اسی طرح کتاب الفرائض میں میراث اور اس کی تقسیم کے حوالے سے ۴۰ مختلف مجمل اور مفصل فتوے ہیں اور ہر فتوے کی نوعیت مختلف ہے، بہر حال کتاب مجموعی طور پر ۱۲ فصول پر مشتمل ہے، تمام فتوے عام فہم اور آسان زبان میں ہیں جبکہ انداز تحقیق جدید اور منفرد ہے، مناسب کاغذ، مضبوط جلد اور چار رنگ خوبصورت ٹائٹل سے مزین چھاپی گئی ہے، اہل علم اس سے ضرور استفادہ فرمائیں اور اپنی لائبریری کی زینت بنائیں، قیمت بھی مناسب ہے۔

بقیہ رنگ خیال

پیس ٹی وی کی بحالی کی اپیل

پیس ٹی وی، عالم اسلام کا نمائندہ ٹی وی ہے۔ جسے تقابل ادیان کے عالمی شہرت یافتہ اسکالر ڈاکٹر ذاکر نائیک چلاتے ہیں۔ قرآن وحدیث کی بنیاد پر غیر جذباتی انداز میں پروگرام پیش کرنا، اس چینل کا طرۂ امتیاز ہے۔ بین المسالک و بین المذاہب رواداری اس کا شعار ہے، انٹرفیتھ ڈائیلاگ، جسے مغربی میڈیا وقت کی ضرورت قرار دیتے نہیں تھکتا، یہ اسی ڈائیلاگ کی بہت عمدہ مثال ہے۔ پاکستان میں اس چینل کا اچانک بند ہو جانا، معاشرے کے سنجیدہ حلقوں میں تشویش اور اضطراب کا باعث بنا ہے۔ پاکستان میں جہاں مختلف نوعیتوں کے چینلز چل رہے ہیں۔ ان میں سب چینلز کا چلتے رہنا اور صرف اسی چینل کا بند ہو جانا نہ صرف قابل افسوس امر ہے بلکہ لائق ندامت بھی ہے۔ قانونی اور اخلاقی ضابطوں کی پابندی بجا، مگر کیا ایک عمدہ، معیاری اور لائق تقلید اسلامی چینل کو بند کرنے کے لئے یہ وجہ جواز کافی ہے؟ ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے اس مسئلہ کو سمجھنے کی اشد ضرورت ہے۔ تعاونوا علی البر و التقویٰ و لا تعاونوا علی الاثم و العدوان۔ نیکی اور خدا کے قانون کی پاسداری میں ایک دوسرے کی مدد کرو بدی اور سرکشی (قانون شکنی) میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔ کیا ہمارے ساختہ قوانین اتنے معیاری ہو گئے ہیں کہ اس کی روشنی میں، ہم صحیح اور غلط کی تمیز، بایں طور کریں کہ اس کی زد میں خود حق وصواب بھی آجائے تو ہم کوئی خیال نہ کریں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بعض معاملات ایسے ہوتے ہیں کہ جہاں انسانی قانون خود کسی رہنمائی کا محتاج ہوتا ہے۔ اور شاید یہ وہی معاملہ ہے۔ اس لئے حکومت پاکستان سے ہماری اپیل ہے کہ پیس ٹی وی کی نشریات معمول کے مطابق بحال کی جائیں۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمدؒ

سرپرست اعلیٰ امام ربانی فاؤنڈیشن کراچی　ادارۂ مسعودیہ کراچی　ادارۂ تحقیقات امام احمد رضا کراچی

برادرم محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرصہ ہوا عنایت نامہ موصول ہوا تھا، یاد آوری کا ممنون ہوں سہ ماہی التفسیر بھی موصول ہوا مگر شاید کوئی لے گیا پھر نہ مل سکا۔ تحقیقی رسائل کا فقدان ہے اگر یہ تحقیقی پرچہ ہے تو اچھی کوشش ہے۔ مغربی تہذیب و تنقید میں ادب کا کوئی عنصر نہیں۔ مشرقی تہذیب و تنقید میں ادب کا عنصر ہے بے باک تنقید سے مسائل پیدا ہوتے ہیں، تنقید کا مقصد اصلاح ہے نہ کہ فساد۔ مخلصانہ اختلاف اور ہمدردانہ اصلاح سے کوئی معقول انسان ناراض نہیں ہو سکتا۔

آپ کی پچھلی فکری زندگی موجودہ زندگی سے کچھ مختلف معلوم ہوتی ہے۔ کیا وہ اچھی نہ تھی اس میں عشق بھی تھا اخلاص بھی تھا اور ادب بھی تھا۔ فقیر دعا کرتا ہے کہ مولا تعالیٰ آپ کی فکر و دانش کو اپنی حفاظت میں رکھے اور ہم سب پر اپنا فضل و کرم فرمائے (آمین)

فقط والسلام

احقر محمد مسعود احمد

نوٹ: افسوس کہ اس مکتوب گرامی کے ایک ہفتے بعد ڈاکٹر صاحب کا وصال ہو گیا۔
اللہ انہیں غریق رحمت کرے۔ (آمین)

© rasailojaraid.com